

وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

تَوَاتُرُ الْأَحْوَادِ

اردو شرح

جامع ترمذی شریف

لِلإمام أبي حنيفة النعمان بن عيسى بن تميم بن مرزوق البزقاني

فوائد الحديث

فضيلة الشيخ حافظ فاروق الرحمن يزداني

تفصيل الحديث

حافظ البكر ظفر حافظ محمد نور زاهد

ترجمہ

پروفیسر ابوالحسن محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

حکمہ الحديث

الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ

جلد چہارم

مکتبہ محمدیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَكَانَ الْآخِرُ الْأَوَّلُ
 اور جو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیں وہ قبول کیا اور جس سے وہ کہیں اس سے رک جلیا کرو

تَوَاتُرُ الْأَحْوَادِ

اردو شرح

جامع ترمذی شریف

لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَابْنِ عَسَى بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ تَوَاتُرٍ

جلد چہارم

ترجمہ

پروفیسر اونس محمد سرگوسہ حفظہ اللہ

حکمہ الحدیث

الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

فوائد الحدیث

حافظ فاروق الرحمن یزدانی حفظہ اللہ

تبیح الحدیث

حافظ ابو بکر ظفر حافظ محمد انور زاہد

تقریظ

شیخ الحدیث حافظ عبد العزیز علوی رحمہ اللہ شیخ الحدیث حافظ محمد الیاس اثری رحمہ اللہ شیخ الحدیث حافظ محمد عباس انجم گوندلوی رحمہ اللہ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

النور سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

0300-4826023

فہرست

أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے تفسیر قرآن

- وہ شخص جو اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کرتا ہے ----- 15
- سورۃ الفاتحہ کے متعلق ----- 17
- سورۃ البقرہ میں سے ----- 23
- سورۃ آل عمران کی آیات کی تفسیر ----- 51
- سورۃ النساء میں سے بعض آیات کی تفسیر ----- 70
- سورۃ المائدہ کی آیات کی تفسیر ----- 95
- سورۃ الانعام کی آیات کی تفسیر ----- 112
- سورۃ الاعراف کی آیات کی تفسیر ----- 121
- باب: سورۃ الانفال میں سے ----- 124
- سورۃ التوبہ کی آیات کی تفسیر ----- 131
- سورۃ یونس کی آیات کی تفسیر ----- 153
- سورۃ ہود کی آیات کی تفسیر ----- 156
- سورۃ یوسف کی آیات کی تفسیر ----- 163
- سورۃ الرعد کی آیات کی تفسیر ----- 164
- سورۃ ابراہیم کی آیات کی تفسیر ----- 166
- سورۃ الحجر کی آیات کی تفسیر ----- 169
- سورۃ النحل کی آیات کی تفسیر ----- 172
- سورۃ بنی اسرائیل کی آیات کی تفسیر ----- 174
- سورۃ الکہف کی آیات کی تفسیر ----- 189
- سورۃ مریم کی آیات کی تفسیر ----- 197
- سورۃ طہ کی آیات کی تفسیر ----- 203

- سورۃ الانبیاء کی آیات کی تفسیر ----- 204
- سورۃ الحج کی آیات کی تفسیر ----- 208
- سورۃ المؤمنون کی آیات کی تفسیر ----- 212
- سورۃ النور کی آیات کی تفسیر ----- 216
- سورۃ الفرقان کی آیات کی تفسیر ----- 227
- سورۃ الشعراء کی آیات کی تفسیر ----- 229
- سورۃ النحل کی آیات کی تفسیر ----- 232
- سورۃ القصص کی آیات کی تفسیر ----- 233
- سورۃ العنکبوت کی آیات کی تفسیر ----- 234
- سورۃ الروم کی آیات کی تفسیر ----- 236
- سورۃ لقمان کی آیات کی تفسیر ----- 240
- سورۃ السجدہ کی آیات کی تفسیر ----- 240
- سورۃ الاحزاب کی آیات کی تفسیر ----- 243
- سورۃ سبا کی آیات کی تفسیر ----- 263
- سورۃ المائدہ / سورۃ الفاطر کی آیات کی تفسیر ----- 266
- سورۃ یس کی آیات کی تفسیر ----- 267
- سورۃ الصافات کی آیات کی تفسیر ----- 269
- سورۃ ص کی آیات کی تفسیر ----- 271
- سورۃ الزمر کی آیات کی تفسیر ----- 277
- سورۃ المؤمن کی آیات کی تفسیر ----- 283
- سورۃ حم السجدہ کی آیات کی تفسیر ----- 284
- سورۃ الشوری کی آیات کی تفسیر ----- 286
- سورۃ الزخرف کی آیات کی تفسیر ----- 289
- سورۃ الدخان کی آیات کی تفسیر ----- 290

363	سورہ ویل للمطففین کی آیات کی تفسیر	292	سورہ الاحقاف کی آیات کی تفسیر
365	سورہ اذا السماء انشقت کی آیات کی تفسیر	295	سورہ محمد (ﷺ) کی آیات کی تفسیر
366	سورہ البروج کی آیات کی تفسیر	297	سورہ الفتح کی آیات کی تفسیر
371	سورہ الغاشیہ کی آیات کی تفسیر	301	سورہ الحجرات کی آیات کی تفسیر
372	سورہ الفجر کی آیات کی تفسیر	306	سورہ ق کی آیات کی تفسیر
372	سورہ الشمس وضحا (سورہ الشمس) کی آیات کی تفسیر	306	سورہ الذاریات کی آیات کی تفسیر
373	سورہ الليل اذا يغشى کی آیات کی تفسیر	308	سورہ الطور کی آیات کی تفسیر
374	سورہ الضحیٰ کی آیات کی تفسیر	309	سورہ النجم کی آیات کی تفسیر
376	سورہ الم نشرح کی آیات کی تفسیر	315	سورہ القمر کی آیات کی تفسیر
377	سورہ التین کی آیات کی تفسیر	318	سورہ الرحمن کی آیات کی تفسیر
378	سورہ اقرأ باسم ربک کی آیات کی تفسیر	319	سورہ الواقعہ کی آیات کی تفسیر
379	سورہ القدر کی آیات کی تفسیر	322	سورہ الحديد کی آیات کی تفسیر
382	سورہ لم یکن (البینہ) کی آیات کی تفسیر	325	سورہ المجادلہ کی آیات کی تفسیر
383	سورہ اذا زلزلت الارض (الزلزال) کی آیات کی تفسیر	329	سورہ الحشر کی آیات کی تفسیر
383	سورہ الحاکم النکاث (النکاث) کی آیات کی تفسیر	331	سورہ المحتضنہ کی آیات کی تفسیر
386	سورہ الکوثر کی آیات کی تفسیر	335	سورہ الصف کی آیات کی تفسیر
388	سورہ الفتح (النصر) کی آیات کی تفسیر	336	سورہ الجمعہ کی آیات کی تفسیر
389	سورہ ((تبت یدا اٰبی لہب)) کی آیات کی تفسیر	338	سورہ المنافقون کی آیات کی تفسیر
391	سورہ الاخلاص کی تفسیر	343	سورہ التغابن کی آیات کی تفسیر
392	سورہ المعوذتین کی تفسیر	344	سورہ التحریم کی آیات کی تفسیر
393	آدم علیہ السلام کی تخلیق کا قصہ، تسلیم و تسمیت کی ابتداء....	350	سورہ نون والقلم کی آیات کی تفسیر
	زمین پر پہاڑ تخلیق کرنے / بنانے میں حکمت تاکہ وہ ہنسنے کے	350	سورہ الحاقہ کی آیات کی تفسیر
395	بعد قرار و ثبات پکڑ لے	352	سورہ سأل سائل (المعارض) کی آیات کی تفسیر
	کِتَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ	353	سورہ الجن کی آیات کی تفسیر
	رسول اللہ ﷺ سے منقول دعائیں	356	سورہ المدثر کی آیات کی تفسیر
397	دعا کی فضیلت	359	سورہ القیامہ کی آیات کی تفسیر
398	دعا عبادت کا مغز ہے	361	سورہ عبس کی آیات کی تفسیر
		363	سورہ اذا الشمس کورت (التکویر) کی آیات کی تفسیر

- 429 ----- جب رات کو جاگ آجائے تو اس وقت پڑھنے کی دعا
- 430 ----- دعا: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ))
- دعا: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری ذات کو
- 431 ----- زندہ کیا....
- 432 ----- رات تہجد کے لیے اٹھتے وقت کی دعا
- 433 ----- دعا: اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں
- 435 ----- نماز تہجد کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا
- 436 ----- دعا: ((وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ...))
- 442 ----- سجدہ تلاوت کی دعا
- 443 ----- گھر سے نکلنے کی دعا
- 444 ----- دعا: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر توکل کیا
- 445 ----- بازار میں داخل ہونے کی دعا
- 446 ----- حالت بیماری کی دعا
- 448 ----- مُصِيبَتِ زِدْہ شخص کو دیکھ کر دعا پڑھنا
- 449 ----- کفارہ مجلس (مجلس سے اٹھنے کی دعا)
- 450 ----- پریشانی کے وقت کی دعا
- 451 ----- کسی جگہ قیام / پڑاؤ کرتے وقت کی دعا
- 452 ----- سفر پر روانہ ہونے کی دعا
- 455 ----- سفر سے واپسی کی دعا
- نبی ﷺ (سفر سے واپسی پر) مدینے کے درو دیوار دیکھ کر اپنی
- 455 ----- سواری کو تیز دوڑاتے....
- 456 ----- کسی شخص کو الوداع کرنے کی دعا
- 457 ----- دعا: اللہ تمہیں تقویٰ کا زاد راہ عطا فرمائے
- آپ ﷺ کی مسافر کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے اور ہر اونچی جگہ /
- 457 ----- ٹیلے پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کی وصیت کرنا
- 458 ----- سواری پر سوار ہونے کی دعا
- 460 ----- مسافر کی دعا کا بیان
- 461 ----- آندھی کے وقت کی دعا
- 399 ----- جو اللہ سے نہیں مانگتا تو اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے
- 399 ----- ذکر سب سے بہتر عمل اور اللہ کے ہاں انتہائی اچھا ہے
- 400 ----- ذکر کی فضیلت
- کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے
- 401 ----- سے افضل ہے
- 401 ----- باب: گذشتہ مسئلے کے متعلق
- 402 ----- کسی مجلس میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کی فضیلت
- 404 ----- جو لوگ کسی مجلس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتے
- 405 ----- مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے
- 408 ----- دعا کرنے والا پہلے اپنے لیے دعا کرے
- 408 ----- دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا
- 409 ----- دعا میں جلد بازی کرنے والا
- 410 ----- صبح اور شام کے وقت کی دعا
- 413 ----- دعاء: اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ....
- 413 ----- سید الاستغفار
- 415 ----- بستر پر (سونے کے لیے) جاتے وقت کی دعا
- 417 ----- دعاء: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
- 418 ----- دعاء: ((اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ))
- 419 ----- دعاء: ((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ...))
- 420 ----- دعاء: ((بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي...))
- 421 ----- سوتے وقت قرآن کریم پڑھنا
- سورۃ الکافرون، السجدہ، الملک، الزمر، بنی اسرائیل اور
- 422 ----- المسبجات (سج یا سہم سے شروع ہونے والی سورتیں) پڑھنا
- دعا: اے اللہ! میں تجھ سے امر (دین) میں ثبات کا سوال کرتا
- 424 ----- ہوں
- 425 ----- سوتے وقت، سبحان اللہ، اللہ اکبر اور الحمد للہ پڑھنا
- نمازوں کے بعد اور سوتے وقت سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر
- 426 ----- پڑھنے کی فضیلت

- 488 ----- جس کی محبت تیرے ہاں مجھے فائدہ پہنچائے.....
- اے اللہ! میں اپنے سمع و بصر کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں.....
- 489 ----- دعا: (اے اللہ!) میں تیری ناراضی سے تیری خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں
- 490 ----- باب
- 490 ----- تم میں سے کوئی یوں دعا نہ کرے: اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے.....
- 493 ----- ہمارا رب ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے.....
- 493 ----- دعا: ”اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے رزق میں وسعت عطا فرما.....“
- 495 ----- دعا: اے اللہ! ہم نے صبح کی یا ہم نے شام کی.....
- اے اللہ! ہمیں اپنا اتنا خوف نصیب فرما کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے.....
- 496 ----- دعا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.....
- 498 ----- ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا
- 498 ----- اللہ کے ننانوے نام ہیں.....
- 500 ----- اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنی
- 500 ----- مصیبت کے وقت انا للہ.... پڑھنا۔
- 504 ----- عافیت طلب کرنے کی فضیلت
- 505 ----- دعا: اے اللہ! میرے واسطے اختیار فرما.....
- 507 ----- وضوء کی فضیلت
- 508 ----- اس میں دو حدیثیں ہیں: سبحان اللہ کہنا نصف میزان ہے
- 509 ----- عرفات کے میدان کی دعا: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ...
- 510 ----- اے اللہ! ہم تجھ سے اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا!
- 511 ----- دعا: یا مقلب القلوب.....
- 511 ----- بے خوابی کی حالت دور کرنے کی دعا: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ -
- 462 ----- گرج سن کر کون سی دعا پڑھنی چاہیے
- 462 ----- چاند دیکھنے کی دعا
- 463 ----- غصے کے وقت کی دعا
- 464 ----- ناپسندیدہ خواب دیکھ کر کیا پڑھنا چاہیے
- 465 ----- نیا پھل دیکھنے کی دعا
- 466 ----- کھانا کھانے کی دعا
- 467 ----- کھانے سے فارغ ہو کر کیا پڑھنا چاہیے
- 468 ----- گدھلینکے تو کیا پڑھنا چاہیے
- 469 ----- تسبیح و تکبیر اور تہلیل و تحمید کی فضیلت
- 471 ----- جنت کے پودے
- 472 ----- سُجَّانَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ..... کے فضائل
- 475 ----- سوبار سبحان اللہ و مجدہ پڑھنے کی فضیلت
- 476 ----- سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنے کا ثواب
- 477 ----- کلمہ توحید جس میں ((الْهَآ وَ اِحْدًا اَحَدًا صَمَدًا)) ہو کہنے کا ثواب
- 478 ----- جامع الدعوات عن رسول اللہ ﷺ
- دعا کی قبولیت کے لیے اس سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا کرنا اور نبی ﷺ پر درود پڑھنا
- 479 ----- باب
- 480 ----- اے اللہ! میرے جسم میں مجھے عافیت عطا فرما
- 481 ----- فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے خادم کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے انہیں دعا سکھائی.....
- 481 ----- اے اللہ! میں ایسے دل سے جوڑتا نہیں تیری پناہ چاہتا ہوں -
- 483 ----- اے اللہ! میری رشد و ہدایت مجھے الہام کر دے
- 483 ----- اے اللہ! میں رنج و غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں
- 484 ----- ہاتھ (کی انگلیوں) پر تسبیح شمار کرنا
- 485 ----- اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت و تقویٰ... کا سوال کرتا ہوں
- 487 ----- داود علیہ السلام کی دعا
- 487 ----- دعا: اے اللہ! مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت عطا فرما

- 537 ----- اللہ حیا دار سخی ہے
ابواب الدعوات سے متفرق احادیث
- 538 ----- اللہ سے معافی اور عافیت طلب کر د
استغفار کرنے والا گناہ پر اصرار کرنے والا نہیں
- 538 ----- باب
نیند میں گھبراہٹ طاری ہونا
- 539 ----- باب
نبی ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جو دعا سکھائی
- 540 ----- باب
اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں
- 541 ----- باب
دعا: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے
- 542 ----- مریض کی دعا
گناہوں کا گرنا
- 542 ----- وتر کی دعا
توبہ واستغفار کی فضیلت اور اللہ کی اپنے بندوں کے لیے
- 543 ----- ہر نماز کے بعد نبی ﷺ کی دعا اور تعوذ
رحمت کا ذکر
- 544 ----- حافظے کے لیے دعا
اللہ بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جبکہ اس پر نزع کا عالم طاری نہ
- 546 ----- کشادگی و خوش حالی وغیرہ کا انتظار
ہو
- 549 ----- سونے کے وقت کی دعا
تم میں سے کسی کی توبہ سے اللہ کو بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے --
- 551 ----- مہمان کی دعا
اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ اور لوگ پیدا فرمائے گا
- 552 ----- باب
حدیث قدسی: ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا
- 554 ----- لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت
اللہ نے سورتیں پیدا فرمائیں
- 556 ----- تسبیح و تہلیل اور تقدیس کی فضیلت
اگر مومن کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس کیا کیا سزا ہے --
- 557 ----- جہاد کے موقع کی دعا
میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے
- 558 ----- یوم عرفہ کی دعا
اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا --
- 558 ----- اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے
دعا: اے اللہ! میرے دل کو ٹھنڈا کر دے
- 559 ----- یا مقلب القلوب ثبت قلبی
تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا جائے
- 560 ----- بیمار ہونے کی صورت میں دم کرنا
میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہیں --
- 560 ----- ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی دعا
نبی اکرم ﷺ کی دعا کے متعلق
- 561 ----- اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کلام
جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے خلاف دعا کر لی تو اس
- 563 ----- معافی اور عافیت
نے بدلہ لے لیا --
- 563 ----- المفردون سبقت لے گئے ...
جس نے دس بار مفصل کلمہ توحید پڑھا --
- 564 ----- اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین پر کثرت سے گھومتے پھرتے
سبحان اللہ عدد خلقہ کا ثواب

- 567 ----- ہیں
- 568 ----- لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت
- 569 ----- اللہ عزوجل کے متعلق حسن ظن رکھنا
- 571 ----- پناہ طلب کرنا
- 571 ----- دعا: میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے
- 572 ----- اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا بڑا شکر ادا کروں
- 572 ----- جو بھی شخص اللہ سے دعا کرتا ہے تو وہ اس کی دعا قبول کرتا ہے
- 574 ----- اللہ کے متعلق حسن ظن، اللہ کی حسن عبادت میں سے ہے
- 574 ----- تم میں سے کوئی دیکھے کہ وہ کسی چیز کی تمنا کرتا ہے
- 574 ----- دعا: اے اللہ! میرے سمع و بصر کے ذریعے مجھے فائدہ پہنچا
- 575 ----- تم میں سے ہر کوئی اپنی ہر حاجت اللہ سے طلب کرے
- أَبْوَابُ الْمُنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- فضائل کا بیان
- 577 ----- نبی ﷺ کی فضیلت
- 580 ----- جب لوگ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے تو میں
- 581 ----- اللہ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو
- 585 ----- نبی ﷺ کی ولادت کا بیان
- 587 ----- نبی ﷺ کی نبوت کا آغاز
- 589 ----- نبی ﷺ کی بعثت اور اس وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی
- 590 ----- نبی ﷺ کی نبوت کے معجزات اور آپ ﷺ کے خصائص
- 591 ----- ہر پہاڑ اور درخت نبی ﷺ کو سلام کرتا
- 592 ----- کعبور کے تنے کا رونا
- آپ ﷺ کی دعا کی برکت سے ابو زید عمرو بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی
- 593 ----- عمرو راز ہونا
- 593 ----- ستر یا سستی افراد کے لیے چند روٹیوں کا کافی ہونا
- 595 ----- آپ ﷺ کی انگلیوں کے نیچے سے پانی نکلتا
- 596 ----- نبوت کے آغاز پر سچے خواب آنا
- 567 ----- کھانے کا تسبیح کرنا اور وضوء کے لیے پانی کا نکلنا
- 567 ----- نبی ﷺ پر نزول وحی کی کیفیت
- 567 ----- نبی ﷺ کا تعارف
- 568 ----- آپ ﷺ کے چہرے مبارک کا چاند جیسا ہونا
- 568 ----- علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کا تعارف کرایا
- 569 ----- علی رضی اللہ عنہ مزید نبی ﷺ کے حلیہ مبارک کا تعارف کراتے ہیں
- 601 ----- آپ ﷺ کا واضح انداز میں گفتگو فرماتے تھے
- سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ ایک بات تین بار
- 601 ----- دہراتے تھے
- ابن جریج رضی اللہ عنہ کا فرمان: میں نے آپ سے زیادہ کسی کو مسکراتے
- 602 ----- ہوئے نہیں دیکھا
- 603 ----- مہر نبوت کا بیان
- 604 ----- سیدنا ابن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان: رسول اللہ ﷺ کی پنڈلی پتلی تھی
- 604 ----- سیدنا ابن سمرہ رضی اللہ عنہ کا قول: آپ ﷺ کشادہ دہن تھے
- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ
- 605 ----- حسین کوئی چیز نہیں دیکھی
- 606 ----- آپ ﷺ نے انبیاء علیہم السلام کا حلیہ مبارک بیان کیا
- 606 ----- نبی ﷺ کی عمر اور آپ ﷺ نے کتنی عمر میں وفات پائی
- 607 ----- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول: آپ ﷺ مکہ میں تیرہ سال رہے
- معاویہ رضی اللہ عنہ کا فرمان: رسول اللہ ﷺ نے تریسٹھ برس کی عمر
- 607 ----- میں وفات پائی
- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان: آپ ﷺ نے تریسٹھ برس کی عمر
- 608 ----- میں وفات پائی
- ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب، ان کا نام عبد اللہ بن عثمان اور
- 611 ----- لقب عتیق ہے
- 612 ----- اگر میں کسی کو جانی دوست بنا سکتا تو میں ابو بکر کو دوست بناتا
- 615 ----- ہم نے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے سوا ہر شخص کے احسان کا بدلہ چکا دیا
- 615 ----- ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) دونوں کے فضائل

- ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) انبیاء علیہم السلام کے علاوہ عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں 617
- سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا فرمان: کیا میں اس کا سب سے زیادہ حق دار نہیں 618
- دیگر صحابہ کرام پر ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی نبی ﷺ کے ہاں امتیازی حیثیت 619
- آپ کا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے فرمانا: ہم قیامت کے دن اسی طرح زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے 620
- آپ ﷺ ان دونوں کے بارے میں فرمایا: ”یہ دونوں سمع و بصر ہیں“ 621
- ابو بکر (رضی اللہ عنہ) سے کہو لوگوں کو نماز پڑھائیں 621
- جہاں ابو بکر رضی اللہ عنہ ہوں وہاں کوئی اور امام نہیں بن سکتا 622
- آپ ﷺ کا پر امید ہونا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ایسے افراد میں سے ہوں گے جن کو جنت کے سارے دروازوں سے آواز دی جائے گی 623
- آپ ﷺ کا ایک عورت سے فرمانا: ”اگر تو مجھے نہ پائے تو پھر ابو بکر کے پاس چلی آنا.....“ 625
- باب 625
- نبی ﷺ کا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے علاوہ باقی سب دروازے بند کر دینے کا حکم 626
- ابو بکر رضی اللہ عنہ کو عقیق کا لقب دینا 626
- سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما زمین پر میرے دو وزیر ہیں 627
- ابو حفص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے مناقب 628
- اللہ تعالیٰ نے عمر (رضی اللہ عنہ) کی زبان و دل پر حق جاری فرمادیا 628
- سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا آپ ﷺ کی دعا کے بعد اسلام قبول کرنا 629
- سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے یہ فرمانا: رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر انسان 630
- آپ ﷺ کا فرمان: ”اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتا.....“ 631
- نبی ﷺ کا خواب۔ جس میں آپ ﷺ پیالے سے دودھ پیتے ہیں 631
- میں جنت میں عمر رضی اللہ عنہ کے سونے کے بنے ہوئے مربع شکل بلند محل پر آیا 632
- نبی اکرم ﷺ کا فرمان: ”اے عمر! شیطان تم سے ڈرتا ہے.....“ 633
- سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اور عمر رضی اللہ عنہ کی 635
- پہلی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے..... 636
- نبی اکرم ﷺ کا جنتی شخص کے آنے کے متعلق خبر دینا..... 636
- سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور ان کی دو کنیتیں: ابو عمرو اور ابو عبد اللہ تھیں 637
- جنت میں میرے رفیق عثمان ہیں 638
- سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کا نام دینا، اور ان کا غزوہ تبوک کے لشکر کو تیار کرنا 639
- نبی ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو اس قمیض کو اتارنے سے منع فرمایا جو کہ اللہ نے انہیں پہنائی تھی 644
- مصری شخص کے تین اعتراضات 645
- ہم کہا کرتے تھے: ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم 646
- نبی اکرم ﷺ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھنا 647
- سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو (دنیا میں) ایک آزمائش سے گزرنے کے بعد جنت کی خوش خبری دینا 648
- سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل (ان کی دو کنیتیں ہیں: ابو تراب اور ابو الحسن) 650
- النصار کا قول: ہم منافقوں کو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہچان لیتے تھے 653
- کوئی منافق علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں کر سکتا اور کوئی مومن ان

- 672 ----- میرا ہر عضو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ زخمی ہوا ہے -----
- 672 ----- عبد الرحمن بن عوف بن عبد عوف زہری رضی اللہ عنہ کے مناقب -----
- 674 ----- عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے لیے باغ کی وصیت کی -----
- ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل، اور ابو وقاص کا نام
- 675 ----- مالک بن وہیب تھا -----
- 675 ----- نبی اکرم ﷺ کا سعد رضی اللہ عنہ پر فخر کرنا -----
- 676 ----- میرے والدین آپ پر قربان ہوں تیر اندازی کرو..... -----
- نبی ﷺ نے تمنا کی کہ کوئی نیک شخص آج رات میرا پہرہ دے تو
- 678 ----- اس تمنا پر سعد رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے -----
- ابو الاءور کے فضائل، ان کا نام سعید بن زید بن عمرو بن
- 678 ----- نفیل رضی اللہ عنہ ہے۔ -----
- 679 ----- ابو عبیدہ عامر بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل -----
- 681 ----- نبی ﷺ کے چچا، عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل -----
- 682 ----- عباس (رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں -----
- سیدنا عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے چچا اور یہ کہ آدمی کا چچا
- 682 ----- اس کے باپ کی مثل ہے -----
- 683 ----- اے اللہ! عباس اور ان کی اولاد کو بخش دے..... -----
- 684 ----- سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بھائی جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل -----
- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول: رسول اللہ ﷺ کے بعد جعفر رضی اللہ عنہ
- 685 ----- سے بہتر کسی نے جوتے نہیں پہنے... -----
- ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب اور حسین بن علی رضی اللہ عنہ
- 687 ----- کے فضائل -----
- 690 ----- میرا یہ بیٹا سردار ہے..... -----
- نبی اکرم ﷺ کا حسن و حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھانا اور اپنے آگے
- 691 ----- بٹھانا..... -----
- 694 ----- حسن و حسین رضی اللہ عنہ جو ان جنتیوں کے سردار ہیں -----
- 697 ----- نبی ﷺ کے اہل بیت کے مناقب -----

- 654 ----- سے بغض نہیں رکھ سکتا -----
- آپ ﷺ کا چار حضرات کا نام لے کر ان سے محبت کرنے کا
- 655 ----- حکم دینا -----
- 655 ----- علی (رضی اللہ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں -----
- نبی ﷺ کی دعا: کہ آپ ﷺ کے ساتھ اللہ کا سب سے زیادہ
- 657 ----- پسندیدہ شخص کھانا کھائے -----
- 658 ----- غریب حدیث: میں دارحکمت ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں
- سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قلعے کو فتح کرنے کے بعد ایک لونڈی کو
- 660 ----- حاصل کرنے کا قصہ -----
- میں نے ان (علی رضی اللہ عنہ) سے سرگوشی نہیں کی، لیکن اللہ نے
- 660 ----- ان سے سرگوشی کی -----
- غریب حدیث: میرے اور تیرے سوا کسی کے لیے حلال نہیں
- 661 ----- کہ وہ اس مسجد..... -----
- نبی ﷺ سو موڑ کے دن مبعوث ہوئے اور علی رضی اللہ عنہ نے منگل
- 662 ----- کے دن نماز پڑھی -----
- نبی اکرم ﷺ کا علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے علاوہ باقی سب
- 663 ----- دروازے بند کر دینے کا حکم فرمانا -----
- سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ
- 664 ----- مسلمان ہوئے -----
- صرف مومن شخص تم سے محبت کرتا ہے اور صرف منافق
- 666 ----- شخص ہی تم سے بغض رکھتا ہے -----
- 667 ----- ابو محمد طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل -----
- آپ ﷺ کا طلحہ رضی اللہ عنہ کی تعیین کرنا کہ وہ ان میں سے ہیں جو اپنی
- 668 ----- نذر پوری کر چکے ہیں -----
- 670 ----- زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کے فضائل -----
- 670 ----- ہر نبی کا ایک حواری ہے -----
- نبی اکرم ﷺ نے ایک واقعہ میں فرمایا تھا: ہر نبی کے حواری
- 671 ----- جوتے ہیں..... -----

- 739 ----- سیدنا براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 740 ----- ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 741 ----- سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے فضائل
- نبی ﷺ کی زیارت کرنے والے اور آپ ﷺ کی صحبت
- 742 ----- اختیار کرنے والے کی فضیلت
- 744 ----- درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں کی فضیلت
- 744 ----- نبی ﷺ کے اصحاب کو برا بھلا کہنے کی ممانعت
- 747 ----- باب
- 748 ----- سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ کے فضائل
- 753 ----- سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل
- 755 ----- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت
- 761 ----- نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کی فضیلت
- 765 ----- سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی فضیلت
- 766 ----- انصار اور قریش کے فضائل
- 772 ----- انصار کے کون سے گھرانے بہتر ہیں
- 775 ----- مدینے کی فضیلت
- 781 ----- مکہ کی فضیلت
- 782 ----- عرب کی فضیلت
- 785 ----- عجم کی فضیلت
- 786 ----- یمن کی فضیلت
- 789 ----- غفار، اسلم، جہینہ اور مزینہ قبیلوں کے فضائل
- 790 ----- ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں
- 795 ----- شام اور یمن کی فضیلت
- 700 ----- الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 704 ----- سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے فضائل
- سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل اور ان کی کنیت ابو الیقظان
- 705 ----- سے
- 707 ----- ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 708 ----- سیدنا عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب و فضائل
- 711 ----- سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 714 ----- حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 715 ----- زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 718 ----- اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 720 ----- جریر بن عبد اللہ الجلی رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 721 ----- سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 722 ----- سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 723 ----- عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 724 ----- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 727 ----- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 731 ----- سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 732 ----- سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 733 ----- سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 734 ----- سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 736 ----- قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 737 ----- سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل
- 738 ----- سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے فضائل



45

أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ سے تفسیر قرآن

1- باب مَا جَاءَ فِي الَّذِي يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ

وہ شخص جو اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کرتا ہے

2950: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)).

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے علم کے بغیر قرآن کے بارے میں کچھ کہا تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔“

قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف) اس میں عبد الاعلیٰ راوی ضعیف ہے۔ المشکاة: ۲۳۴، الضعيفة: ۱۷۸۳

تخریج الحدیث: سنن نسائی کبریٰ: ۸۰۸۴، ۸۰۸۵، مسند احمد: ۲۰۶۹

2951: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَدِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)).

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ سے حدیث بیان کرنے سے بچو سوائے اس کے جو تم جان لو (کہ اسے میں نے بیان کیا ہے)، پس جس نے مجھ پر عمد آجھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے، اور جس نے قرآن کے بارے میں اپنی رائے سے کچھ بیان کیا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔“

امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

حکم الحدیث: (ضعیف) اس میں بھی عبدالاعلیٰ ضعیف ہے۔ المشکاة: ۲۳۵، الضعیفة: ۱۷۸۳

تخریج الحدیث: أخرجه ابن أبي شيبة: ۷۶۳/۸، الدارمي: ۲۳۸، ابو يعلى: ۲۳۳۸

2952: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَزْمٍ أَخُو حَزْمٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ)).

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے، بعض محدثین نے سہیل بن ابی حزم پر جرح کی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا: نبی ﷺ کے اصحاب میں سے بعض اہل علم سے اسی طرح روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے علم کے بغیر قرآن کی تفسیر کرنے کے بارے میں سختی کی ہے۔

یہ جو مجاہد، قتادہ رحمہما اللہ اور ان کے علاوہ دیگر اہل علم سے روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے قرآن کی تفسیر بیان کی ہے تو ان کے متعلق یہ گمان نہیں کہ انہوں نے قرآن کے بارے میں اس کی تفسیر کرتے ہوئے علم کے بغیر یا اپنی طرف سے کوئی بات کی ہو۔ ان سے روایت کیا گیا ہے جو کہ ہمارے موقف پر دلالت کرتا ہے کہ انہوں نے علم کے بغیر اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔

معمرنے قتادہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا: قرآن میں ایسی کوئی آیت نہیں جس کے بارے میں نے کوئی چیز (حدیث) روایت نہ سنی ہو۔

اعمش نے بیان کیا، مجاہد رحمہ اللہ نے کہا: اگر میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت پڑھی ہوتی تو مجھے اس چیز کی ضرورت نہیں تھی کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کے بہت سے حصے کے متعلق ان سے سوال کرتا۔ جو کہ میں نے ان سے پوچھا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف) اس کی سند سہیل بن ابی حزم کے ضعف کی وجہ سے ضعیف ہے۔ المشکاة: ۲۳۵

تخریج الحدیث: سنن ابو داود: ۳۶۵۲، سنن نسائی کبریٰ: ۸۰۸۶، شرح السنة للبعوی: ۱۲۰

فوائد الحديث: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وہ کتاب ہے جسے لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ... (الاية (البقرة: ۱۸۵))

”رمضان المبارک کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی دلیلیں اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والا ہے۔“

پھر اس قرآن مجید کی تشریح و توضیح اور تفسیر کے لیے امام الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا جنہوں نے اس کے مطالب، مفاہیم، معانی اور تفسیر سکھائی، ارشاد باری تعالیٰ ہے

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ (الجمعة: ۲)

”(اللہ تعالیٰ) وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے، بے شک وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔“

نیز قرآن مجید کی تفسیر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بتائی جو احادیث کی صورت میں امت کے لیے محفوظ و مامون ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ بِالْحَقِّ لِنُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۝ (النساء: ۱۰۵)

”بے شک نازل کی ہم نے آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان اس چیز کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھائی (سکھائی، سمجھائی) ہے اور آپ خیانت کرنے والوں کے لیے جھگڑا (بحث، وکالت) کرنے والے نہ ہوں۔“

اس لیے قرآن مجید کی تفسیر و توضیح وہی معتبر ہے جو احادیث صحیحہ کی روشنی میں بیان کی گئی ہے، اور سلف صالحین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور آئمہ محدثین و فقہاء رحمہم اللہ نے اس کے مفہوم کو واضح کیا ہے۔ قرآن مجید کی تفسیر کے لیے کسی لحاظ سے بھی مفسر کو اپنی رائے، قیاس سے قرآن مجید کی آیات کی توضیح کرنے کی اجازت نہیں، بلکہ اس کے لیے سخت وعید سنائی گئی ہے۔ اس لیے قرآن مجید کو محض عقل یا گرائمر سے حل کرنے کی سعی ”محمود“ نہیں اس سے بچنا لازم ہے۔

2- باب وَمِنْ سُورَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۃ الفاتحہ کے متعلق

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی تو وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے مکمل نہیں۔“ راوی نے بیان کیا، میں نے کہا: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں کبھی امام کے پیچھے ہوتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: فارسی کے بیٹے! اسے اپنے دل میں پڑھ

1-2953: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ: قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ. قَالَ: يَا ابْنَ

لے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

الْفَارِسِيُّ فَأَقْرَأَهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ

((قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُومُ الْعَبْدُ فَيَقْرَأُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) فَيَقُولُ اللَّهُ حَمْدِي عَبْدِي فَيَقُولُ (الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ) فَيَقُولُ اللَّهُ أَتَنَى عَلَى عَبْدِي فَيَقُولُ (مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ) فَيَقُولُ فَجَدَنِي عَبْدِي وَهَذَا لِي وَبَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) وَأَخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ)) (الفاتحة: ٧)).

”اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا اس کا ایک نصف میرے لیے ہے جبکہ دوسرا نصف بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جس کا اس نے سوال کیا ہے؟ بندہ کھڑا ہو کر کہتا ہے: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی، وہ کہتا ہے: ((الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ)) تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، وہ کہتا ہے: ((مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ))، تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی اور شان بیان کی، یہ میرے لیے ہے، میرے اور میرے بندے کے درمیان: ((إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ))، اور سورت کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جس کا اس نے سوال کیا، وہ کہتا ہے: ”ہمیں سیدھی راہ دکھا دے، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام فرمایا: ان کی راہ نہیں جن پر غضب ہوا (یہود) اور نہ ہی ان کی راہ جو گمراہ ہوئے (نصاری)“

امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

اور شعبہ و اسماعیل بن جعفر اور کئی ایک محدثین نے علاء بن عبد الرحمن عن ابیہ عن ابی ہریرہ کی سند سے نبی کریم ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کیا ہے۔

نیز ابن جریج اور مالک بن انس نے علاء بن عبد الرحمن عن ابی السائب مولیٰ ہشام بن زہرہ عن ابی ہریرہ کی سند سے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل بیان کیا ہے۔

ابن ابی اویس نے اپنے والد کے حوالے سے علاء بن عبد الرحمن سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میرے والد اور ابو سائب نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی کریم ﷺ سے اسی مانند روایت

قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ. وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ هَذَا.

وَرَوَى ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ هَذَا. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَا